

ماہ رمضان اور خیر و بہلائی

اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جو سب مخلوقات کا رب اور سب خفیہ اشیاء کو جاننے والا ہے، نیتوں اور سینے کے بہیدوں پر مطلع ہے، میں اس سبحانہ و تعالیٰ کی حمد و تعریف کرتا ہوں جس نے خصوصاً ہمیں بہت سی عظیم و جلیل نعمتوں سے نوازا، اور اس اللہ کا شکر کرتا ہوں جس نے ہمیں مختلف قسم کی انواع و اصناف کی جود و کرم سے بدلہ دیا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما۔

اما بعد:

ماہ رمضان المبارک خیر و برکت اور احسان کا مہینہ ہے، اور یہ مہینہ فضیلت والا ہے، اور اس ماہ مبارک میں کیے گئے اعمال صالحہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے، اس ماہ مبارک میں دوسرے مہینوں کی بنسبت نفس زیادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتے ہیں کیونکہ اس ماہ مبارک میں شیطانوں کی جکڑ دیا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرنے والوں کی کثرت ہو جاتی ہے، اور رمضان المبارک اور دوسرے مہینوں میں خیر و بہلائی کے بہت سے کام ہیں لیکن یہ کام رمضان المبارک میں تو اور بھی زیادہ ضروری ہیں ان میں چند ایک اعمال مندرجہ ذیل ہیں:

1 - اخلاص نیت:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں
اس کے لیے دین کو خالص رکھیں، ابراہیم حنیف کے دین پر اور نماز قائم رکھیں
اور زکاۃ ادا کریں یہی دین سیدھی ملت کا ہے} البینۃ (5)

2 - اللہ تعالیٰ کے لیے توبہ کی تجدید:

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:

جس نے مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے سے قبل توبہ کر لی اللہ تعالیٰ
اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ صحیح (3- 27)۔

3 - ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کے روزے رکھنا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی رمضان میں ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے
رکھے اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (38)
صحیح مسلم حدیث نمبر (759)۔

4 - ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرنا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی رمضان میں ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے
پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2008) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1 / 759)۔

5 - ایمان اور اجر و ثواب کے لیے لیلة القدر کا قیام :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے لیلة القدر کا قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (38) صحیح مسلم حدیث نمبر (759) .

6 - آخری عشرہ میں زیادہ عبادت کی کوشش :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ : جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ اس میں شب بیداری کرتے اور اپنے اہل و عیال کو بھی بیدار کرتے اور کمر کس لیتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2024) صحیح مسلم حدیث نمبر (1174) .

7 - عمرہ کی ادائیگی:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(رمضان المبارک میں عمرہ کی ادائیگی حج کے برابر ہے یا ایسے ہے کہ میرے ساتھ حج کیا ہو) صحیح بخاری حدیث نمبر (1863) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256) .

8 - اعتکاف کرنا:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2025) صحیح مسلم حدیث نمبر (1171) .

9 - امام کے انصراف تک اس کے ساتھ نماز تراویح کا اہتمام :

اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی آدمی امام کے ساتھ اس کے جانے تک قیام کرتا ہے تو اس کے لیے رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔ سنن ابوداؤد (1370) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صلاة التروایح صفحہ (15) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

10 - کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، اور رمضان المبارک میں جب جبریل امین علیہ السلام آپ سے ملتے تو اس وقت اور بھی زیادہ سخی ہوتے، اور جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملکر قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے، جبریل امین علیہ السلام کی ملنے کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھلائی اور خیر میں تند و تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1902) صحیح مسلم حدیث نمبر (2308) .

11 - افطاری جلدی کرنا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

جب تک لوگ افطاری میں جلدی کریں گے وہ خیر سے رہیں . صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098) .

12 - اگر کھجوریں ہوں ان سے افطاری کرنا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سے کسی کاروزہ ہو تو وہ کھجور کے ساتھ افطاری کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطاری کر لے اس لیے کہ پانی پاک ہے۔
 علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو صحیح الجامع (746) میں صحیح قرار دیا ہے۔

13 - افطاری کے بعد دعا کا اہتمام کرنا:

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطاری فرماتے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پیماس چلی گئی رگیں تر ہو گئیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا، اسے ابوداؤد، دارقطنی اور حاکم نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ارواء الغلیل (920) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

14 - روزے کی حالت میں کثرت سے دعا کرنا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تین اشخاص مستجاب الدعوات ہیں اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے: روزے دار کی دعا، اور مظلوم کی دعا، اور مسافر کی دعا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے شعب الایمان میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (3030) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

15 - سحری کھانے میں مواظبت اور ہمیشگی کرنا:

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا :

سحري كيا كرو اس ليے كه سحري كهائے ميں بركت هے . صحيح بخاري حديث
نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 - كهائے پينے كے بعد الله تعالى كي حمد و ثنا بيان كرنا :

انس رضي الله تعالى عنه بيان كرتے هے كه رسول كريم صلي الله عليه وسلم
نے فرمايا:

(الله سبحانه و تعالى بندے پر راضي هوتا هے كه وه كهانا كهائے اور اس پر اس
كي حمد و ثنا كرهے يا پاني پيئے تو بهي اس پر اس كي حمد و ثنا بيان كرهے) صحيح
مسلم حديث نمبر (2734) .

17 - خاموشي اختيار كرنا اور زبان كو بے هوده كلام سے محفوظ كر كے صرف
بهلائي اور خير كي باتيں كرنا:

ابوهريره رضي الله تعالى عنه بيان كرتے هے كه رسول كريم صلي الله عليه وسلم
نے فرمايا:

(جوالله تعالى اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا هے وه اچھي بات كرهے وگر نه
خاموش رهے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں هے كه نبي كريم صلي الله عليه وسلم نے فرمايا:

(جوشخص بے هوده كلام اور اس پر عمل كرنا اور جهالت نهےں چهوڑتا الله
تعالى كو اس كي كوئي ضرورت نهےں كه ايسا شخص بهوكا اور پياسا رهے) صحيح
بخاري حديث نمبر (1903) .

اور ايك دوسري حديث ميں نبي صلي الله عليه وسلم كا فرمان اس طرح هے كه:

كهائے پينے سے ركنے كا نام روزه نهےں بلكه هر لغو اور بے هوده بات اور فحش

گوئی سے رکنے کا نام روزہ ہے، اور اگر کوئی شخص تجھے گالی دے یا تیرے خلاف جہالت سے کام لے (یعنی لڑائی کرے) تو تم یہ کہو کہ میرا روزہ ہے میرا روزہ ہے۔ اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب (1082) میں صحیح کہا ہے۔

18 - وقت سے پہلے مسجد جا کر نماز کا انتظار کرنا:

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لوگوں کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (اجروثواب) ہے تو پھر اس میں انہیں اگر قرعہ اندازی کرنی پڑے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں) صحیح بخاری و صحیح مسلم .

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(تم میں کسی ایک کو جب تک نماز روکے رکھتی ہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے، اسے صرف نماز نے ہی واپس گھر آنے سے روک رکھا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (477) صحیح مسلم حدیث نمبر (649) .

اور ایک دوسری روایت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(کیا میں تمہیں درجات بلند کرنے اور خطاؤں کو مٹانے والی چیز نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ضرور بتائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ناپسنديدگي پر مڪمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زياده قدم اٿهانا، اور ايك نماز كے بعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يهي رباط هے يهي رباط (پهره دينا) هے (صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 - اس ماه مبارك ميں كهانا كهلانا:

عبدالله بن عمرو رضي الله تعالى عنه بيان كرتے هيں كه ايك شخص نے نبى كريم صلي الله عليه وسلم سے سوال كيا كه كونسا اسلام بهتر هے:

نبى كريم صلي الله عليه وسلم نے جواب ميں فرمايا: (تم كهانا كهلاؤ اور جان پہچان والے انجان كو بهي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر (12) صحيح مسلم حديث نمبر (39) .

عبدالله بن سلام رضي الله تعالى بيان كرتے هيں كه رسول كريم صلي الله عليه وسلم نے فرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كهانا كهلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات كولوگ سوئے هوئے هوں تو نماز پڑها كرو، تم سلامتي كے ساتھ جنت ميں داخل هوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجه نے روايت كيا هے اور علامه الباني رحمه الله تعالى نے صحيح الترغيب (3 / 24) حديث نمبر (2697) ميں صحيح قرار ديا هے اور مندرجہ بالا الفاظ ابن ماجه كے هيں.

جب رمضان المبارك شروع هوتا تو امام زهري رحمه الله تعالى كهتے: يه تو تلاوت قرآن اور كهانا كهلانے كا مهينه هے. ديكهيں: لطائف المعارف تاليف ابن رجب (318) .

20 - گهروں يا پهر مساجد يا لوگوں كے جمع هونے والي جگه پر افطاري

کے لیے کھانا تیار کروا کر افطاری کروانا:

زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے بھی روزے دار کی افطاری کروائی اسے روزہ دار جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی) جامع ترمذی ، امام ترمذی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب (1078) میں اسے صحیح کہا ہے۔

21 - صدقہ و خیرات اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{اے ایمان والو ہم نے جو تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو قبل اس کے ایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئی تجارت ہوگی اور نہ ہی دوستی اور سفارش، اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں} البقرة (254)۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے بھی حلال کمائی میں سے کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہی قبول کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے صدقے کو دائیں ہاتھ سے قبول کرتا اور اس کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی ایک گھوڑے کے بچھڑے کی پرورش کرے حتیٰ کہ وہ صدقہ پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1410) صحیح مسلم (702 / 2)۔

حدیث میں وارد لفظ الفلو کا معنی چھوٹا سا گھوڑا یعنی بچہ مراد ہے۔

اور عدي بن حاتم رضي الله تعالى عنه بيان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلي الله عليه وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

تم میں ہر کوئی اللہ تعالیٰ سے بات چیت کرے گا اور درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہوگا، لہذا وہ اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو اسے اپنے کیے ہوئے اعمال ہی نظر آئیں گے، تو وہ بائیں جانب دیکھے گا تو اسے وہی نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا، پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دے گا اس کے سامنے آگ ہوگی، لہذا آگ سے بچ جاؤ اگرچہ نصف کھجور کے ساتھ ہی .

صحیح بخاری حدیث نمبر (7512) صحیح مسلم (2 / 703) .

22 - مساکین اور فقراء کے لباس اور دوسری ضروریات وغیرہ کی خریداری کے لیے تاجر حضرات رابطہ اور ان اشیاء کو رمضان میں فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{ نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور برائی اور گناہ وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو } المائدة (2)

ابوموسیٰ رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا:

(یقیناً امین اور خازن وہ ہے جو حکم کے مطابق خوشی کے ساتھ پورا دے جو اسے کہا گیا ہے، حتیٰ کہ وہ اسے دے جس کا اسے صدقہ کرنے والے نے کہا ہے) اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد (1476) میں صحیح کہا ہے .

23 - ماہ رمضان کے درمیان تقریر اور درس کے لیے مضمون کی تیاری (اگر انسان اس کی اہل ہے) تقریر خود کرے یا پھر کسی داعی کو تیار کر کے دے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جس نے بھی ہدایت کی طرف دعوت دی اسے اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا جو اس پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان میں سے کسی کا اجر و ثواب کم بھی نہیں ہوگا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2674) .

24 - رمضان کے آخر میں فطرانہ ادا کرنا:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بے ہودگی وغیرہ سے پاکی اور مسکینوں کے کھانے کے لیے فطرانہ فرض کیا، لہذا جس نے نماز عید سے قبل اس کی ادائیگی کی تو یہ فطرانہ قبول ہے اور جس نے عید کے بعد ادا کیا اس عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہوگا۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن داؤد میں (1420) صحیح قرار دیا ہے۔

25 - مسلمانوں کے ساتھ نماز عید کی ادائیگی:

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ جاتے تو نماز سے ابتدا کرتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (913) صحیح مسلم حدیث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم کے ہیں۔

26 - اولاد کو روزے رکھنے کی عادت ڈالنا:

ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم اپنے چھوٹے بچوں کو

روزہ رکھواتے اور ان کے لیے روٹی کے کھلونے بنا کر رکھتے ان میں سے جب کوئی بچہ کھانے کے لیے روتا تو ہم وہ کھلونا اسے دیتے یہاں تک کہ افطاری کا وقت ہو جاتا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1960)۔

27 - رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے سارا سال ہی روزے رکھے) صحیح مسلم (1164)
میرے پیارے بھائی:

اس ماہ مبارک کے تعلق سے یہ چند ایک خیر و بھلائی کے کام تھے جو ہم نے آپ کے سامنے رکھے ہیں، لہذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اور خیر و بھلائی کے کام کرنے کی حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سے رہ نہ جائیں، ہوسکتا ہے کہ آپ کی زندگی کا یہ آخری رمضان ہو، لہذا اسے موقع غنیمت جانتے ہوئے اپنے لیے فرصت سمجھیں اور ایسے کام کر لیں جو آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باری تعالیٰ ہے:

{اس دن ہر نفس اپنی کی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پائے گا، اس کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش اس کے اور برائیوں کے مابین بہت سی دوری ہوتی، اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بھی ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ

پسند کرتا اور جن سے وہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعاليٰ ہمارے نبي محمد صلي اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔